خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
☎ 213029
CPL 61
ایڈیٹر۔ عبد السمیع خان

بدھ 23۔ جون 1999ء۔ 8 ربیع الاول 1420 ہجری۔ 23۔ احسان 1378 ہش جلد 49۔84 نمبر 139

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفا اور شجاعت کا سبق

قریش مکہ نے حضرت ابو طالب کے ذریعہ آنحضرت ﷺ کو لالچ اور دھمکیوں کے ذریعہ دعوت الی اللہ سے باز رکھنا چاہا تو حضور ﷺ نے جواب میں فرمایا۔

خدا کی قسم اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے میں چاند بھی لا کر رکھ دیں تب بھی میں اپنے فرض سے باز نہیں آؤں گا اور اپنے کام میں لگا رہوں گا۔ یہاں تک کہ خدا اسے پورا کرے یا میں اس کوشش میں ہلاک ہو جاؤں۔

(سیرۃ النبی ابن ہشام طلب ابی طالب الی الرسول الکف)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بزدل، بیوفا جو خدا تعالیٰ سے اخلاص اور وفاداری کا تعلق نہیں رکھتا بلکہ دغا دینے والا ہے وہ کس کام کا ہے اس کی کچھ قدر و قیمت نہیں ہے۔ ساری قیمت اور شرف وفا سے ہوتا ہے۔ ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کو جو شرف اور درجہ ملا وہ کس بناء پر ملا؟ قرآن شریف نے فیصلہ کر دیا ہے (۔) ابراہیم وہ جس نے ہمارے ساتھ وفاداری کی آگ میں ڈالے گئے۔ (۔)

عبد اللطیف کے لئے وہ دن جو اس کی سنگساری کا دن تھا کیسا مشکل تھا۔ وہ ایک میدان میں سنگساری کے لئے لایا گیا اور ایک خلقت اس تماشا کو دیکھ رہی تھی۔ مگر وہ دن اپنی جگہ کس قدر قدر و قیمت رکھتا ہے اگر اس کی باقی ساری زندگی ایک طرف ہو اور وہ دن ایک طرف، تو وہ دن قدر و قیمت میں بڑھ جاتا ہے زندگی کے یہ دن بہرحال گذر ہی جاتے ہیں اور اکثر بہائم کی زندگی کی طرح گذرتے ہیں۔ لیکن مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گذرے۔ فرض کرو کہ ایک شخص کے پاس لطیف اور عمدہ غذائیں کھانے کے لئے اور خوبصورت بیویاں اور عمدہ عمدہ سواریاں سوار ہونے کو رکھتا ہے۔ بہت سے نوکر چاکر ہر وقت خدمت کے لئے حاضر رہتے ہیں۔ مگر ان سب باتوں کا انجام کیا ہے؟ کیا یہ لذتیں اور آرام ہمیشہ کے لئے ہیں؟ ہرگز نہیں ان کا انجام آخر فنا ہے۔ مردانہ زندگی یہی ہے کہ اس زندگی پر فرشتے بھی تعجب کریں۔ وہ ایسے مقام پر کھڑا ہو کہ اس کی استقامت اخلاص و فاداری تعجب خیز ہو۔ خدا تعالیٰ نامرد کو نہیں چاہتا۔ اگر زمین و آسمان بھی ظاہری اعمال سے بھر دیں۔ لیکن ان اعمال میں وفا نہ ہو تو ان کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ کتاب اللہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جب تک انسان صادق اور وفادار نہیں ہوتا اس وقت تک کی نمازیں بھی جہنم ہی کو لے جانے والی ہوتی ہیں۔ جب تک پورا وفادار اور مخلص نہ ہو۔ ریاکاری کی جڑ اندر سے نہیں جاتی ہے لیکن جب پورا وفادار ہو جاتا ہے۔ اس وقت اخلاص اور صدق آتا ہے اور وہ زہریلا مادہ نفاق اور بزدلی کا جو پہلے پایا جاتا ہے دور ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 516۔ 517)

جب تک یہ بزدلی دور نہ ہو۔ اور عبد اللطیف کا سا ایمان پیدا نہ ہو۔ یقیناً یاد رکھو کہ وہ اس سلسلہ میں داخل نہیں ہے بلکہ وہ یخادعون اللہ (البقرہ: 10) میں داخل ہے۔ مومنوں میں وہ اس وقت داخل ہوں گے جب وہ اپنی نسبت یہ یقین کر لیں گے کہ ہم مردے ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب دشمنوں کے مقابلہ پر جاتے تھے وہ ایسے معلوم ہوتے تھے کہ گویا گھوڑوں پر مردے سوار ہیں اور وہ سمجھتے تھے کہ اب ہم کو موت ہی اس میدان سے الگ کرے گی۔

اللہ تعالیٰ لاف و گزاف کو پسند نہیں کرتا وہ دل کی اندرونی حالت کو دیکھتا ہے کہ اس میں ایمان کا کیا رنگ ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 515)

سچائی کی خاطر

حضرت فروہ بن عمروؓ فلسطین کے علاقہ میں معان اور قرب و جوار میں قیصر روم کے عامل تھے۔ رسول کریم ﷺ نے انہیں اسلام کی دعوت دی تو بغیر کسی پس و پیش کے اسلام لے آئے اور حضورؐ کی خدمت میں چند تحائف بھی بھجوائے۔

جب قیصر روم کو ان کے اسلام لانے کی اطلاع ہوئی تو انہیں دربار میں بلایا۔ اور قید کر دیا۔ اور جب اس پر بھی تسلی نہ ہوئی تو انہیں صلیب پر لٹکا کر شہید کر دیا۔ مگر حضرت فروہ نے جادۂ حق سے ہٹنا گوارا نہ کیا۔

(شرح زرقانی علی المواہب اللدنیہ جلد 4 ص 44 از علامہ قسطلانی مطبع ازہریہ مصریہ۔ طبع اولیٰ 1327ھ)

ایک روایت میں ہے کہ وہ قید کی حالت میں فوت ہو گئے تھے۔ ان کے مرنے کے بعد انہیں صلیب پر لٹکایا گیا۔

(طبقات ابن سعد جلد 7 ص 435۔ دار بیروت۔ بیروت 1958ء)

تمہارا دین بہتر ہے

حضرت ام شریکؓ قبیلہ بنو عامر بن لوئی میں سے تھیں۔ مکہ میں اسلام قبول کیا۔ آپ خفیہ طور پر قریش کی عورتوں کے پاس جاتیں اور اسلام کی تبلیغ کرتیں۔ جب اہل مکہ کو پتہ لگا تو انہوں نے حضرت ام شریک کو پکڑ لیا اور ان کے لئے یہ سزا تجویز کی کہ انہیں اونٹ کی ننگی پیٹھ پر سوار کرا دیا اور انہیں نامعلوم منزل کی طرف لے کر چل پڑے انہیں تین دن تک کھانے پینے کے لئے کچھ نہ دیا گیا۔ جب کسی منزل پر رکتے تو خود سائے میں بیٹھ جاتے اور ان کو دھوپ میں باندھ دیتے۔ خود کھاتے پیتے اور ان کو بھوکا پیاسا رکھتے۔

مگر خدا تعالیٰ نے ان کے ساتھ یہ سلوک فرمایا کہ رؤیا میں انہیں بہترین ٹھنڈا اور میٹھا پانی پلایا گیا۔ جو انہوں نے اپنے اوپر بھی چھڑک لیا اور ان کی حالت بہت بہتر ہو گئی۔

جب ان کے مخالفین نے ان کی یہ کیفیت دیکھی تو سمجھا کہ شاید انہوں نے ان کے مشکیزوں سے پانی لے لیا ہے۔ مگر حضرت ام شریک نے انہیں اپنا رؤیا بتایا۔ اور انہوں نے دیکھ لیا کہ ہمارے مشکیزے باقاعدہ اسی طرح بھرے ہوئے ہیں تو انہوں نے کہا کہ تمہارا دین ہمارے دین سے بہتر ہے۔ اور پھر اسلام لے آئے۔

(الاصابہ جلد 4 صفحہ 446 از ابن حجر عسقلانی مطبع مصطفیٰ محمد مصر۔ 1939ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

انسان دماغ بنانے پر قادر نہیں

الفضل کی ایک خبر پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی رہنمائی اور امریکہ کے احمدی سائنسدانوں کی تحقیق

الفضل 6 فروری 99ء میں سائنس کے نئے افق کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا جس میں بی بی سی ریڈیو کے حوالے سے ایک خبر بلی کے مصنوعی دماغ سے متعلق تھی۔ مرتب نے اسے ترتیب دینے میں پوری احتیاط سے کام نہیں لیا اور بعض پہلو مبہم رہ گئے جس سے یہ تاثر پیدا ہوا کہ ہو بہو انسانی دماغ کی طرح مصنوعی دماغ تیار کیا جا رہا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس خبر کی تفصیل اور صحت کا جائزہ لینے کے لئے امریکہ کے احمدی سائنسدانوں کی ایسوسی ایشن کو ارشاد فرمایا۔

چنانچہ محترم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب صدر احمدی سائنٹسٹس ایسوسی ایشن امریکہ کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں جو رپورٹ بھجوائی گئی وہ حضور نے الفضل کو اس ارشاد کے ساتھ روانہ فرمائی ہے۔

"انسان اصل دماغ بنا ہی نہیں سکتا وہ تو روبوٹ کی طرح کا ایک دماغ ہے جس کے تجربے ہو رہے ہیں۔ اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں۔ مگر آپ کی خبر سے یہ تاثر ملتا ہے کہ گویا خدا تعالیٰ کی نقالی میں انسان نے بھی دماغ بنانے کی صلاحیت حاصل کرلی ہے جو کہ کسی بھی صورت میں ممکن نہیں۔" (مکتوب حضور 11 جون 99ء)

احمدی سائنسدانوں کی رپورٹ درج ذیل ہے۔

احمدی سائنسدانوں کی تحقیق

حسب ارشاد الفضل میں شائع شدہ بلی کے مصنوعی دماغ کے متعلق خبر کی تفصیل یعنی بی بی سی کی اصل خبر اور اس کی وضاحت ارسال خدمت ہے۔

خبر کی تفصیل سے واضح ہے کہ الفضل میں شائع ہونے والی خبر کے بعض مبہم پہلو اس غلط فہمی کا باعث ہوئے ہیں۔ یہ مصنوعی دماغ کسی "زندہ بلونگڑے" میں نہیں بلکہ ایک "روباٹک بلی" (Robo-Kitter) میں ڈالا جا رہا ہے۔ اور جاپان میں نہیں امریکہ کی ریاست کولوراڈو (Colorado) میں زیر تکمیل ہے۔ ایسی ایجادات نہ تو نئی ہیں اور نہ ہی قرآنی دعویٰ کے خلاف ہیں۔ کمپیوٹر کے ذریعہ مختلف غیر جاندار مشینوں کو مصنوعی دماغ دیئے گئے ہیں لیکن ان کا ایک زندہ جاندار کے دماغ سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی یہ کسی جاندار میں ڈالے جانے کے کام آسکتے ہیں۔ خبر کی پہلی سطر نے یہ غلط فہمی پیدا کر دی ہے۔ اسی طرح پوری خبر میں بھی یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ بلی ایک روباٹ (Robot) ہو گی یعنی غیر جاندار ہو گی۔ اسی طرح نیوران (Neuron) کی اصطلاح کو بھی درست رنگ میں استعمال نہیں کیا گیا۔ انسانی دماغ میں نیوران خلیوں (Cells) سے بنے ہوتے ہیں جن کی تعداد تقریباً ایک کھرب بتائی جاتی ہے جبکہ اس روباٹک بلی میں الیکٹرانک نیوران ہوں گے جن کی تعداد تین کروڑ ستتر لاکھ ہو گی۔ لیکن یہ دونوں بالکل مختلف اشیاء ہیں۔

یہاں یہ عرض کر دینا بھی مناسب ہو گا کہ کسی جاندار کا مصنوعی دماغ بنا لینا تو دور کی بات ابھی تک سائنسدان دماغی خلیہ جات کو اگانے یعنی (Culture) کرنے میں بھی کامیاب نہیں ہو سکے اور نہ ہی پوری طرح اس کی ساخت اور مختلف خلیہ جات کا ایک دوسرے سے باہم ربط وغیرہ معلوم کر سکے ہیں۔ اسی لئے جب دماغ کے کسی حصہ کے خلیہ جات ضائع ہو جائیں تو ڈاکٹر اس حصہ دماغ کو زندہ کرنے سے یکسر قاصر ہیں۔ چنانچہ اگر معمولی سا خون بھی دماغ کے کسی حصہ میں رس کر جم جائے تو اس حصہ کے نیوران ضائع ہو جاتے ہیں اور اس سے ملحقہ جسم کے اعضاء ہمیشہ کے لئے مفلوج ہو جاتے ہیں۔ جبکہ دوسرے بہت سے اعضاء چوٹ کے نتیجہ میں زخمی حصہ کو نئے خلیہ جات سے بدل کر مرمت کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

موجودہ سائنسی ترقی سے ابھی تک صرف چند امور میں اس حد تک اندازے لگائے جا سکے ہیں کہ دماغ کے کون سے حصے کے سپرد کون سے کام ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ کام کس طرح سرانجام پاتے ہیں اور دماغی خلیہ جات آپس میں کس طرح ربط رکھے ہوئے ہیں اس بارہ میں انسان کو ابھی تک واضح علم حاصل نہیں ہوا۔

امید ہے کہ یہ وضاحت اس خبر کی اصلیت کو واضح کرنے میں فائدہ مند ثابت ہو گی۔

(اس رپورٹ پر مکرم ڈاکٹر کریم احمد صاحب شریف کے دستخط ہیں)

الفضل اس غلطی پر معذرت خواہ ہے اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس شفقت پر بے حد ممنون ہے۔

ذرا صبر کرو!......

صبحِ صادق ہے نمو رنگ، ذرا صبر کرو
تیرۂ شب ہے فقط زنگ، ذرا صبر کرو

وقت ہر حال میں ہر رنگ میں ڈھل جاتا ہے
گردشِ وقت کے ہیں ڈھنگ، ذرا صبر کرو

حبس بڑھتا ہے تو برسات سوا ہوتی ہے
واپسیں دم ہے، سہی تنگ، ذرا صبر کرو

عرق آلود جبینوں پہ ہے صبحوں کی نمود
پھوٹنے کو ہے رگِ سنگ، ذرا صبر کرو

الاماں! حلقۂ زنجیر میں رکھدی ہے زباں
الحذر! دستِ تہہِ سنگ، ذرا صبر کرو

اور اک زلزلہ گرتی ہوئی دیواروں کو
اور اک چوٹ بآہنگ، ذرا صبر کرو

منتظر تم بھی رہو، ہم بھی رہیں منتظرین
صور کرتا ہے کسے دنگ، ذرا صبر کرو

کیسے کٹتی ہے ہواؤں سے پتنگ؟ بد دہناں!
نوحہ خواں ہوتے ہیں کب چنگ؟ ذرا صبر کرو

کیسے گلزار میں ڈھلتی ہے جہنم سی چتا؟
گل بکفِ حلقۂ اخدنگ؟ ذرا صبر کرو

خوں کا دریا بھی گزر آئے ہیں ساحر ہم لوگ
ختم ہونے کو بھی ہے جنگ، ذرا صبر کرو!

ایچ- آر- ساحر

سائنسدانوں سے درخواست

الفضل اسی حوالہ سے تمام دنیا کے احمدی سائنسدانوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ سائنسی ترقیات کی مستند خبریں اور ان کے متعلق سلیس اور عام فہم مضامین بھی اشاعت کے لئے بھجوائیں تاکہ اس پہلو سے بھی الفضل کا قدم آگے بڑھے۔ سائنس کے طلباء جو مضامین تحریر کرتے ہیں مناسب ہو گا کہ وہ کسی ماہر سے رہنمائی لے لیا کریں تاکہ غلطی کا امکان کم سے کم ہو جائے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آصف الرحمان قمر صاحب

ڈھونڈو وہ راہ جس سے دل و سینہ پاک ہو
نفس دنی خدا کی اطاعت میں خاک ہو

اطاعت - ترقی کا راز

اجتماعیت اور مرکزیت اور اطاعت کے موضوع پر سب سے زیادہ واضح اور پاکیزہ اور کامل تعلیم دین حق نے دی- ایک طرف تو پوری قوم میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنے کے لئے بحیثیت قوم سب سے متقی اور پرہیزگار مومنوں کو خلیفۃ اللہ ٹھہرایا اور دوسری طرف ساری قوم کو ایک ایسے ہاتھ پر مجتمع کر دیا جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی نیابت کا خصوصی حق عطا فرمایا اور مومنوں سے وعدہ فرمایا کہ جب تک وہ اعمال صالحہ بجالاتے رہیں گے اللہ تعالیٰ اس بات کا ضامن رہے گا کہ انہیں خلافت کی نعمت سے محروم نہ ہونے دے-

احکام خداوندی

اور اللہ کی اور اس رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے-

(آل عمران 133)

اور جو لوگ بھی اللہ اور اس رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے-
یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین میں اور یہ لوگ بہت ہی اچھے رفیق ہیں-

(نساء-70)

"اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں اور اللہ سے ڈریں اور اس کا تقویٰ اختیار کریں وہ بامراد ہو جاتے ہیں"

(نور-57)

"اے ایماندارو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور اپنے فرمانرواؤں کی بھی اطاعت کرو' پھر اگر تم (حکام سے) کسی امر میں اختلاف کرو تو اگر تم اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اور ان کے حکم کی روشنی میں معاملہ طے کرو یہ بات بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھی ہے-"

(نساء-60)

اس آیت قرآنی میں اللہ تعالیٰ نے اطاعت کی اہمیت بیان فرمائی ہے- نیز تین ایسی ہستیوں کا ذکر فرمایا ہے جن کی اطاعت مومنین پر واجب قرار دی گئی ہے- یعنی خدا' رسول اور اولی الامر- خدا اور رسول کی اطاعت کا بغیر کسی شرط کے حکم دیا مگر حکام کی اطاعت کے متعلق فرمایا کہ اگر کسی بات میں ان سے اختلاف ہو جائے تو اختلاف کو دور کرنے اور صحیح راہ متعین کرنے کا معیار خدا اور رسول کے احکام ہیں- ان احکام کی روشنی میں اگر تم اپنا معاملہ طے کرو گے تو بہتر صورت پیدا ہونے کی ضمانت دی جاتی ہے- نیز تم ان برکات اور فیوض کے وارث ہو گے جو اطاعت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کسی قوم کو عطا فرماتا ہے-

احادیث نبویؐ

ہمارے آقا و مولا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے ایسے اقوال زریں بیان فرمائے ہیں کہ اطاعت کا مفہوم اور اس کی اہمیت روز روشن کی طرح کھل کر سامنے آجاتی ہے-

"اے مومنو امیر کی بات غور سے سنو اور اس کی اطاعت اپنا شعار بناؤ خواہ ایک حبشی غلام کو ہی تمہارا افسر مقرر کر دیا جائے- جس کا سر انگور کے خشک دانے کی طرح چھوٹا ہو-"

(بخاری- کتاب الاحکام)

آپؐ کے اس ارشاد میں اطاعت کا ایسا درس دیا گیا ہے کہ جسے قیامت تک مومنین کی جماعت اپنے لئے فخر کا موجب سمجھتی رہے گی کیسی خوبصورت تعلیم ہے کہ اگر امیر کوئی ایسا معمولی اور بدصورت غلام ہے کہ جسے تمہاری ظاہری آنکھیں قبول کرنے کو تیار نہیں کیونکہ نہ تو اس کی کوئی ذاتی وجاہت ہے اور نہ ہی کوئی خاندانی جاہ و حشمت پھر بھی چونکہ اسے تمہاری امارت کا مرتبہ سونپا گیا ہے اور امارت کا رتبہ تمام خاندانی و نسلی مراتب سے بڑھ کر ہے اس لئے اس کی اطاعت مکمل دلی خوشی اور نفس کی مرضی اور پسندیدگی کے ساتھ تم پر واجب ہے-

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:-

اپنے افسروں کی ہر بات سننا اور ماننا فرض ہے- خواہ ان کا کوئی حکم اچھا لگے یا برا لگے سوائے اس کے کہ وہ کسی ایسی بات کا حکم دیں جس میں خدا اور رسولؐ کے کسی حکم کی نافرمانی لازم آتی ہو- اگر وہ ایسی نافرمانی کا حکم دیں تو پھر اس میں ان کی اطاعت فرض نہیں-

(بخاری)

سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰؐ نے امراء کی اطاعت کو اپنی اور خدا تعالیٰ کی اطاعت قرار دے کر ہر قسم کے فرق کو ختم کر دیا اور بتایا کہ خدا اور رسول کے لئے جس قسم کی اطاعت کا تم سے تقاضا کیا جاتا ہے امراء کے ہر معروف حکم میں اسی قسم کی اطاعت تم پر واجب ہے- چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا:-

کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی- جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی جو امیر کا نافرمان ہے وہ میرا نافرمان ہے-

(مسلم کتاب الامارۃ)

صحابہ کرامؓ کی درخشندہ مثالیں

رسول کریمؐ ایک دفعہ خطبہ پڑھ رہے تھے کہ آپؐ نے دیکھا کہ کچھ لوگ کناروں پر کھڑے ہیں- معلوم ہوتا ہے مسجد میں جگہ تنگ تھی اور لوگوں نے کناروں پر کھڑے ہو کر خطبہ سننا شروع کر دیا- رسول کریمؐ نے انہیں دیکھا تو فرمایا- بیٹھ جاؤ- ایک صحابیؓ اس وقت مسجد کی طرف آرہے تھے اور ابھی گلی میں ہی تھے کہ ان کے کانوں میں یہ آواز پہنچ گئی اور وہ اسی وقت زمین پر بیٹھ گئے اور انہوں نے گھسٹ گھسٹ کر مسجد کی طرف بڑھنا شروع کر دیا- کوئی شخص پیچھے سے آرہا تھا وہ انہیں دیکھ کر کہنے لگا آپ یہ کیا کر رہے ہیں اتنے بڑے آدمی ہو کر آپ نے اکڑوں بیٹھ کر پیروں کے بل چلنا شروع کر دیا ہے؟ انہوں نے کہا میرے کان میں محمد رسول اللہؐ کی ابھی یہ آواز پڑی تھی کہ بیٹھ جاؤ- اس لئے میں یہ آواز سنتے ہی بیٹھ گیا وہ کہنے لگا- یہ تو رسول کریمؐ نے ان لوگوں سے کہا ہو گا جو مسجد میں کھڑے ہوں گے- آپ سے تو نہیں کہا انہوں نے جواب دیا کہ کہا ہو گا- لیکن میں نے سمجھا کہ اگر میں نے اس حکم کی تعمیل نہ کی اور اسوقت میری جان نکل گئی تو رسول کریمؐ کا ایک حکم ایسا رہ جائے گا جس کی میں نے اطاعت نہیں کی ہو گی.. اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ خواہ آپؐ نے کسی کو مخاطب کیا ہو جب میرے کانوں میں آپؐ کی آواز پڑ گئی ہے تو میں اس کی تعمیل کروں-

(سیر انصار حصہ دوم از سعید انصاری صاحب ص 67)

مٹکے توڑ دیئے

جب شراب حرام ہوئی تو جس مجلس میں رسول کریمؐ نے شراب کی حرمت کا اعلان فرمایا- اس میں بیٹھے ہوئے لوگوں نے سن لیا- مگر وہ لوگ جو گھروں میں تھے ان کے کانوں تک ابھی یہ بات نہیں پہنچی تھی- ایک جگہ شادی کی تقریب تھی اور شراب کے مٹکے بھر کر انہوں نے رکھے ہوئے تھے- ایک دو مٹکے ختم ہو چکے تھے اور تین چار باقی تھے اور پھر وہ سارے کے سارے شراب کے نشہ میں مخمور تھے- اتنے میں ایک شخص گلی میں سے گزرا اور اس نے کہا کہ سنو! آج محمد رسول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ آج سے میں مسلمانوں پر شراب کی حرمت کا اعلان کرتا ہوں- اس وقت ایک آدمی نے دوسرے کی طرف دیکھا اور کہا اس سے پوچھو تو سہی یہ کیا کہہ رہا ہے- دوسرے نے ڈنڈا اٹھایا اور شراب کے مٹکوں کو توڑ دیا- یہاں تک کہ وہ شراب بہتے ہوئے گلی تک پہنچ گئی- وہ کہنے لگا تم نے یہ کیا کیا- پہلے پوچھ تو لینا تھا کہ کیا بات ہوئی ہے- اس نے کہا- جب ہمارے کانوں میں یہ آواز پہنچ گئی ہے کہ محمد رسول اللہؐ نے شراب کو حرام کر دیا ہے تو میں پہلے مٹکہ کو توڑوں گا اور پھر پوچھوں گا کہ کیا بات ہے-

(بخاری کتاب الاشربہ باب نزول تحریم الخمر وھی من البسر والتمر)

اگر آپ حکم دیں

ایک دفعہ حضرت عمارؓ نے حضرت عمرؓ کے سامنے ایک حدیث بیان کی- حضرت عمرؓ نے آپ کو ٹوکا لیکن اپنی بات پر کامل وثوق کے باوجود انہوں نے امام وقت کے ساتھ اختلاف کی جرات نہیں کی- بلکہ نہایت پشیمانی کے ساتھ عرض کیا امیرالمومنین اگر آپ فرمائیں تو آئندہ میں کبھی اس حدیث کی روایت نہیں کروں گا-

(ابوداؤد کتاب الطہارۃ)

زندگی انسان کے لئے عزیز ترین متاع متصور ہوتی ہے- مگر صحابہ رسولؐ کو خدا تعالیٰ نے اطاعت کی ایسی چاٹ لگائی کہ انہوں نے اس کے مقابل پر اپنی جانوں کو بھی ارزاں جانا-

بے نظیر اطاعت

جنگ بدر کے موقع پر جب رسول خداؐ نے لوگوں کو جنگ کے لئے بلایا تو حضرت مقداد بن اسودؓ نے صحابہ کی ترجمانی ان الفاظ میں کی- یا رسولؐ اللہ اگر جنگ ہوئی تو ہم موسیٰؑ کے ساتھیوں کی طرح نہیں کہیں گے بلکہ خدا کی قسم ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے اور یا رسول اللہؐ دشمن جو آپ کو نقصان پہنچانے کے لئے آیا ہے وہ آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ ہماری لاشوں پر سے گزرتا ہوا نہ جائے- ایک صحابیؓ نے کہا یا رسول اللہؐ جنگ تو ایک معمولی بات ہے یہاں سے تھوڑے فاصلہ پر سمندر ہے آپ ہمیں حکم دیں کہ سمندر میں کود جاؤ ہم بلا دریغ سمندر میں کود جائیں گے- صحابہؓ نے صرف ایسا کہا نہیں بلکہ کر کے دکھایا- جنگ حنین میں آنحضورؐ کے اس اعلان پر کہ اے وہ لوگو جنہوں نے حدیبیہ کے دن درخت کے نیچے بیعت کی تھی- اور اے وہ لوگو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو سورۃ بقرہ کے زمانہ سے مسلمان ہو خدا کا رسول تمہیں بلاتا ہے۔ صحابہؓ نے اپنی بے قابو سواریوں کی گردنیں کاٹ دیں اور بھاگتے ہوئے حضورؐ کے قدموں میں جمع ہو گئے۔

جنگوں میں صحابہ کرامؓ کی اطاعت کا نقشہ سیدنا حضرت مسیح موعود...... نے اپنے عربی اشعار میں یوں کھینچا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

قاموا باقدام الرسول بغزوهم
كالعاشق المشغوف فی الميدان
فدم الرجال لصدقهم فی حبهم
تحت السيوف اريق كالقربان

کہ صحابہ رسولؐ آپؐ کے حکم "آگے بڑھو" پر ایک عاشق صادق کی طرح میدان جنگ میں دشمن پر پل پڑے۔ چنانچہ ان لوگوں کے خون ان کے خلوص محبت کے باعث تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہائے گئے۔

صحابہؓ کی یہ قربانیاں اور اطاعت کے یہ مظاہرے دراصل ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تربیت اور قوت قدسیہ کی بدولت تھے۔ آپؐ نے قدم اٹھایا تو صحابہؓ کے قدم اٹھے۔ آپؐ آگے بڑھے تو صحابہؓ کو آگے بڑھنے کا حوصلہ پیدا ہوا۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

"اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے۔ صحابہ کرامؓ کی اطاعت، اطاعت تھی کہ جب ایک دفعہ مال کی ضرورت پڑی تو حضرت عمرؓ اپنے مال کا نصف حصہ لے آئے اور جب ابو بکرؓ اپنے گھر کا مال و متاع فروخت کر کے جس قدر رقم ہو سکی وہ لے آئے۔ پیغمبر خداؐ نے حضرت عمرؓ سے سوال کیا کہ تم گھر میں کیا چھوڑ آئے ہو۔ انہوں نے جواب دیا نصف، پھر ابو بکرؓ سے دریافت کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسول کو چھوڑ آیا ہوں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جس قدر تمہارے مالوں میں فرق ہے اسی قدر تمہارے اعمال میں فرق ہے۔

کیا اطاعت ایک سہل امر ہے جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نمبر 4 ص 74)

"اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں اور سہل امر نہیں۔ یہ بھی ایک موت ہوتی ہے۔ جیسے ایک زندہ آدمی کی کھال اتار دی جائے۔ ویسی ہی اطاعت ہے۔"

(ملفوظات جلد نمبر 4 ص 74)

نور اور لذت

"اطاعت ایک ایسی چیز ہے کہ اگر سچے دل سے اختیار کی جائے تو دل میں ایک نور اور روح کی ایک لذت اور روشنی آتی ہے۔ مجاہدات کی اس قدر ضرورت نہیں ہے جس قدر اطاعت کی ضرورت ہے۔ مگر ہاں یہ شرط ہے کہ سچی اطاعت ہو۔ اور یہی ایک مشکل امر ہے۔ اطاعت میں اپنے ہوائے نفس کو ذبح کر دینا ضروری ہوتا ہے۔ بدوں اس کے اطاعت ہو نہیں سکتی۔ اور ہوائے نفس ہی ایک ایسی چیز ہے جو بڑے بڑے موحدوں کے قلب میں بھی بت بن سکتی ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین جو جلالی اور جمالی رنگوں کو لئے ہوئے تھے ان میں ایک کشش اور قوت تھی جو بے اختیار دلوں کو کھینچ لیتی تھی۔ اور پھر آپؐ کی جماعت نے اطاعت الرسول کا وہ نمونہ دکھایا اور ان کی استقامت ایسی فوق الکرامت ثابت ہوئی کہ جو کوئی ان کو دیکھتا وہ بے اختیار ہو کر ان کی طرف چلا آتا تھا۔"

(الحکم نمبر 5-1901ء)

حضرت مصلح موعود کے پرمعارف ارشادات

آپ نے احباب جماعت میں پاکیزگی اعمال کے وصف کو ترقی دینے اور بحیثیت جماعت ان کے باہمی اتحاد کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی غرض سے اطاعت کی اہمیت کو اس قدر شد و مد کے ساتھ واضح فرمایا کہ اس کا کوئی پہلو بھی تشنہ نہیں چھوڑا۔ آپ نے ایک طرف امام اور امام کے قائم کردہ نظام کے احترام اور اس کی عظیم الشان برکات پر اور دوسری طرف اطاعت سے گریز کی وجوہات اور اس کے خطرناک نتائج پر بار بار بہ تکرار ایسے پر اثر انداز میں روشنی ڈالی اور اس قدر جامعیت کے ساتھ ان سب امور کو ذہن نشین کرایا کہ اتنی وضاحت کے بعد یہ ممکن ہی نہ رہا کہ ایسا شخص جو ایمان کی قدر و قیمت پہچانتا ہو وہ نظام کے احترام سے کبھی غفلت برتنے کا مرتکب ہو۔ آپ فرماتے ہیں:۔

قوانین کے پابند بنو

"ہماری جماعت کے افراد خواہ وہ قادیان میں رہتے ہوں یا باہر۔ اپنے آپ کو ہر بات میں ہدایات اور قوانین کا پابند بنائیں اور اس کی ایسی عادت ڈالیں کہ ان کو قوانین معلوم ہی نہ ہوں۔ دیکھو بچے ننگے پاؤں پھرتے ہیں مگر بڑے ہو کر نہیں چاہتے کہ جوتی نہ پہنیں۔ بچے پڑھتے نہیں مگر بڑے ہو کر پڑھتے ہیں۔ کیونکہ اسی میں فائدہ سمجھتے ہیں۔ تمہاری یہی حالت ہے اور اب اگر ہدایات کی پابندی کی عادت ڈالو گے تو پھر ان کی پابندی کرنے میں کوئی تکلیف نہ ہو گی۔ عادت تو بری بھی جس کو پڑ جاتی ہے وہ کرتا رہتا ہے۔ پھر اگر نیکی کی عادت ڈالو گے تو وہ کیوں اچھی نہ لگے گی پس پورے طور پر قوانین کے فرمانبردار بن جاؤ اور اطاعت کی عادت ڈالو ورنہ یاد رکھو قطعاً ترقی حاصل نہ ہو گی۔"

(الفضل 10- اگست 1923ء)

سلسلہ مقدم ہے

"خدا تعالیٰ جس سلسلہ کو قائم کرنا چاہے اس کی راہ میں جو بھی کھڑا ہو وہ مٹا دیا جاتا ہے۔ اور یہ سلسلہ چونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے اس کے مقابلہ میں کسی انسان کی پرواہ نہیں کی جائے گی خواہ وہ کوئی ہو۔ خواہ وہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بیٹا کیوں نہ ہو۔ خواہ وہ میرا بیٹا کیوں نہ ہو۔ سلسلہ مقدم اور غالب ہے ہر انسان پر۔ خوب یاد رکھو کہ اطاعت 'اطاعت' اطاعت خلاصہ ہے دین کا۔ پس میں پھر یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے اندر اطاعت اور فرمانبرداری کی روح پیدا کرو۔ جب تک یہ روح زندہ رہے گی' احمدیت زندہ رہے گی۔ لیکن جب یہ روح مٹ گئی اور نشوز اور سرکشی کی عادت پیدا ہو گئی۔ وہ دن اگر تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی سلسلہ کے خاتمہ کا دن ہو گا تو تم اس کا گلا گھونٹنے والے ہو گے۔ لیکن اگر وہ دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سلسلہ کے خاتمہ کا نہ ہو گا تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ تمہارا گلا گھونٹ دیں گے۔"

(الفضل 15- جون 1944ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا فرمان

"زندہ قوموں کی ترقی کا راز ایک ایسی اجتماعیت میں ہوتا ہے جو ایک مرکز کے ساتھ بڑی مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے اس کے گرد گھومتی ہے۔ قومیں خواہ مذہبی ہوں یا غیر مذہبی ایک مضبوط مرکز کے ساتھ منسلک ہوئے بغیر کبھی ترقی نہیں کر سکتیں۔ اس پہلو سے مذہبی اور غیر مذہبی تنظیموں میں کوئی تفریق نہیں کی جا سکتی۔ لیکن مذہب صرف اسی عام اصول پر اکتفا نہیں کرتا۔ بلکہ انسانیت کو ترقی کی شاہراہ پر ایک قدم اور آگے بڑھاتا ہے اور امام کی اطاعت میں ایک الٰہی رنگ پیدا کر کے اسے عام دنیوی اطاعت سے ممتاز اور محترم کر دیتا ہے۔"

جماعت احمدیہ اور اطاعت

نظام جماعت احمدیہ اور اطاعت کا چولی دامن کا ساتھ ہے ہماری جماعت کا خدا کے فضل سے ایک زندہ امام ہے جس کا خدا سے پختہ تعلق ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کی اطاعت میں ہی ہماری کامیابی کا راز مضمر ہے۔ جماعت احمدیہ کا پورا نظام اطاعت کے بل بوتے پر قائم ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی رو سے خلیفہ اور اس کے قائم کردہ امیر کی اطاعت ہم سب پر لازم ہے۔

"پس اے مسیح پاک کے وجود کی سرسبز شاخو! اور اے خلافت کے متوالو! اس زمین پر اطاعت کے وہ نمونے چھوڑو کہ جسے دیکھ کر عرش کا خدا بھی خوش ہو جائے اور ہم پر پیار کی نظر ڈالے اور تا اس کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول بارش کی طرح ہونے لگے اور خدا کے فضلوں اور برکتوں اور رحمتوں سے صرف ہمارے گھر ہی نہیں بلکہ ہماری آنے والی نسلوں کے گھر بھی بھرتے چلے جائیں۔ (آمین)

دو رکعات لمبی دو چھوٹی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو کوفہ کا گورنر مقرر فرمایا۔ چند شرپسند عناصر کا ایک گروہ آپ کے خلاف ہو گیا۔ اور آپ پر بے بنیاد لغو الزامات لگانے شروع کر دیئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو مدینہ بلوایا اور ان الزامات کا ذکر کیا کہ آپ کے خلاف بہت سی شکائتیں کی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ آپ نماز بھی اچھی طرح نہیں پڑھاتے۔ حضرت سعد نے ان الزامات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا جہاں تک نماز کا معاملہ ہے تو

"اللہ کی قسم میں انہیں حضور ﷺ کے طریق پر نماز پڑھایا کرتا تھا اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرتا۔ یہاں تک کہ جب میں عشاء کی نماز پڑھاتا تو پہلی دو رکعتوں کو لمبی کرتا اور آخری دو رکعتوں کو مختصر کرتا۔"

اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ ذاک الظن بک) میرا تمہارے بارے میں یہی گمان تھا پھر آپ نے شرپسندوں کو بے نقاب کرنے کے لئے آپ کے ساتھ چند صحابہ کو کوفہ بھیجا۔ جو کہ کوفہ کی ہر مسجد میں گئے۔ اور سعد کے بارے میں لوگوں سے استفسار کیا سب نے یک زبان ہو کر آپ کی تعریف کی۔ لیکن جب وہ بنی عمیس کی مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں ایک شخص اسامہ بن قتادہ نے کھڑے ہو کر جھوٹے الزامات لگائے کہ آپ جہاد کے لئے نہیں نکلتے' مال تقسیم نہیں کرتے' عدل سے فیصلے نہیں کرتے اس پر حضرت سعد نے اپنے معاملہ خدا کے حضور پیش کرتے ہوئے یہ دعا کی کہ

"اے اللہ اگر یہ شخص جھوٹا ہے اور ریا اور تکبر اور شہرت کی خاطر کھڑا ہوا ہے تو اس کی عمر لمبی کر اور اس کی محتاجی کو اور بھی بڑھا دے۔ اور اس کو فتنوں میں مبتلا کر۔"

یہ دعا مقبول ہوئی۔ بعد میں جب لوگ اس سے پوچھتے تو خود یہ اقرار کرتا کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ اور ابتلاؤں سے دوچار ہوں اس لئے کہ مجھے سعد کی بددعا لگی ہے۔ بڑھاپے کی وجہ سے اس کی آنکھوں کی پلکیں تک جھڑ گئی تھیں مگر اس وقت بھی وہ گلیوں میں آوازے کستا۔ یوں اس کی خوب رسوائی اور ذلت ہوئی۔

(بخاری کتاب الاذان باب وجوب القراءة الامام والماموم)

پس صحابہ نے حضور ﷺ کی عبادتوں اور نمازوں کو اتنی باریک بینی سے دیکھا اور نوٹ کیا کہ آپ عموماً عشاء کی نماز کی پہلی رکعتیں دوسری دو رکعتوں کی نسبت لمبی پڑھاتے تھے۔ چنانچہ آپ کی کامل اقتداء میں وہ بھی اسی طرح نمازیں پڑھایا کرتے تھے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے وطن کی سیر

طارق محمود سدھو صاحب

گلگت چلیے

گرمیوں کے موسم کے شروع ہوتے ہی لو کے تھپیڑے جہاں کچھ لوگوں میں بے چینی اور بے قراری پیدا کرتے ہیں وہاں اس کے کچھ مثبت اثرات اور خوش کن پہلو بھی نظر آتے ہیں۔ یعنی بچوں میں لمبی تعطیلات کا تصور خوشی کی لہر پیدا کرتا ہے۔ کسان اپنے گندم کے کھیتوں کے گرد منڈلاتے ہوئے مزید دھوپ کی التجا کرتے ہیں مگر کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں گرمیوں کی پہلی تمازت پہاڑوں کی یاد دلاتی ہے۔ انہیں پہاڑی ہواؤں کے سرد جھونکے اور آبشاروں کی کھنکھناہٹ اس طرح بے چین کر دیتی ہے جیسے کوئی عاشق محبوب کے لئے مضطرب ہو جائے۔ یہ عاشق کسی ایک لمحے وادئ کاغان اور کشمیر کے کسی سحر آگیں مقام پر موجود ہوتے ہیں تو دوسرے لمحے وادئ سوات یا گلگت میں کہیں پڑاؤ ڈال رہے ہوتے ہیں اور کبھی ہنزہ اور کبھی بلتستان میں نغمے الاپ رہے ہوتے ہیں۔

گلگت پاکستان کے انتہائی شمال میں دنیا کے بلند ترین پہاڑوں اور بڑے بڑے گلیشیئرز پر مشتمل علاقہ ہے۔ گلگت بذات خود ایک چھوٹا سا شہر ہے جہاں کا درجہ حرارت گرمیوں میں قدرے زیادہ ہوتا ہے۔ جو آنے والے ٹورسٹ کے لئے کوئی اچھی منظر کشی نہیں کرتا جبکہ اس کے اردگرد نزدیک اور دور دراز علاقوں میں خوبصورت وادیاں' باغات پھلوں سے لدے درخت' ندی نالے اور بڑے بڑے گلیشیئرز موجود ہیں جنہیں دیکھ کر کسی اور ہی دنیا کا گماں ہوتا ہے۔

شاہراہ قراقرم

ہوائی راستے کے علاوہ شاہراہ قراقرم ہی ایک واحد اور آسان زمینی راستہ ہے جس کے ذریعے گلگت پہنچا جا سکتا ہے۔ یہ پاکستان اور چین کے درمیان ایک زمینی رابطہ ہے۔ جو کسی عجوبے سے کم نہیں ہے۔ راولپنڈی سے گلگت تک اس شاہراہ کے ذریعے تقریباً 15 گھنٹے کا طویل اور منفرد سفر ہے جس میں یکسانیت نہ ہونے کی وجہ سے اکتاہٹ نہیں ہوتی۔ یہ شاہراہ تھاکوٹ سے آگے دریائے سندھ کے ساتھ ساتھ چلتی اور سنگلاخ پہاڑوں کو چیرتی ہوئی گلگت پہنچتی ہے۔ پرانے وقتوں میں اسے شاہراہ ریشم بھی کہا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ وادئ کاغان سے براستہ ناران' بابو سر' گلگت پہنچا جا سکتا ہے۔ پہلے پہل سوات سے چین براستہ گلگت وادی ایک مشہور اور اہم راستہ تھا۔ چترال سے گلگت براستہ شندور بھی ایک مشکل' کٹھن اور انتہائی خوبصورت جیپ ٹریک ہے۔

گلگت ایک چھوٹا سا مصروف ترین شہر ہے جس کی آبادی تقریباً تیس یا پینتیس ہزار کے لگ بھگ ہے۔ یہ قصبہ پہاڑوں کے درمیان ایک پیالہ نما شکل رکھتا ہے چاروں اطراف بنجر پہاڑ ہیں مگر چوٹیوں پر برف موجود ہوتی ہے۔ یہ پہاڑ دیکھنے میں کبھی بھورے اور کبھی سلیٹی رنگ کے لگتے ہیں۔ یہاں ہر رنگ و نسل کے لوگ نہ صرف آباد ہیں بلکہ سیاحت کے لئے جوق در جوق چلے آتے ہیں یہاں کے بازار ٹورسٹ کے لئے بہت کشش رکھتے ہیں کیونکہ چین سے آئے ہوئے سامان کی دکانیں بے شمار ہیں۔ پاکستانی اور چینی درہ خنجراب کے ذریعے تجارت کرتے ہیں۔ اس علاقے میں پاکستانی چینی اور روسی لوگوں کی کچھ حد تک آمیزش ہے یعنی یہاں گلگتی' کاشغری' چترالی' پٹھان' کوہستانی' ہنزی اور کرگزستانی وغیرہ وغیرہ لوگ آباد ہیں۔ یہ علاقہ غیر ملکی سیاحوں کے لئے زیادہ کشش رکھتا ہے وادی میں کہیں نہ کہیں غیر ملکی ٹورسٹ گھومتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں کے لوگ اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی بولنا بھی جانتے ہیں شاید اس کی وجہ یہاں غیر ملکی ٹورسٹ کا کثرت سے آنا ہے۔ یہاں پھلوں سے لدے باغات بہت زیادہ ہیں ان میں سیب' شہتوت' اخروٹ' ناشپاتی اور خوبانی زیادہ اہم ہیں۔

دریاؤں کی وادی

گلگت تین دریاؤں کی وادی ہے یعنی شمال کی طرف سے آنے والا دریائے ہنزہ' مغربی جانب سے دریائے گلگت اور مشرقی جانب یعنی سکردو کی طرف سے دریائے سندھ آپس میں مل کر ایک دریا یعنی دریائے سندھ بناتے ہیں اسے شیر دریا' انڈس اور سندا کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ یہاں لوگوں کی تفریح کے لئے ایک خوبصورت مقام چنار باغ ہے جو دریائے گلگت کے کنارے واقع ہے یہاں سے ہنزہ' سکردو اور چترال کے علاوہ دیگر خوبصورت اور سرد مقامات کی جانب رستے نکلتے ہیں' درحقیقت یہ ٹورسٹ کے لئے ایک ابتدائی مقام کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہاں کے چند مشہور مقامات درج ذیل ہیں۔

کارگہ

گلگت سے تقریباً 15 کلومیٹر مغرب کی جانب ایک چھوٹے سے نالے کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے کارگہ پہنچا جا سکتا ہے۔ اسی راستے سے پونیال' گاکوچ اور گوپس کی طرف راستہ نکلتا ہے۔ یہاں بدھ مت تہذیب کے آثار موجود ہیں پہاڑوں پر مختلف اشکال کو تراشا گیا ہے۔ مقامی لوگوں کے علاوہ غیر ملکی یہاں زیادہ نظر آتے ہیں۔

پونیال

گلگت سے تقریباً چالیس کلومیٹر دور مغربی جانب دریائے گلگت کے ساتھ پونیال واقع ہے۔ یہ وادی 12 دیہات اور تقریباً سترہ ہزار افراد پر مشتمل ہے اس وادی کا مرکز "شیر قلعہ" ہے۔ پاکستان بننے کے بعد بھی ایک عرصے تک یہ علاقہ آزاد ریاست کے طور پر قائم رہا ہے۔ گلگت سے بذریعہ جیپ تقریباً دو گھنٹے میں یہاں پہنچا جا سکتا ہے۔ چترال کی طرف جانے والے پونیال سے گزر کر درہ شندور کو عبور کرتے ہیں۔

سنگال

سنگال پونیال سے تقریباً 16 کلومیٹر اور گلگت سے 56 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ درحقیقت اسے بھی پونیال وادی کا ہی حصہ سمجھا جاتا ہے۔ گلگت سے بذریعہ جیپ تین گھنٹے کا راستہ ہے۔ ٹراؤٹ مچھلی کے شکار کے لئے نہایت موزوں جگہ ہے۔ گلگت کی نسبت یہ علاقہ سرد اور خوبصورت ہے۔ شندور کی طرف جانے والے یہاں کچھ دیر رک کر علاقے کا نظارہ کرتے ہیں۔

گاکوچ

یہ مقام سنگال کی نسبت بلند اور زیادہ سرد ہے۔ یہاں بھی دریائے گلگت ساتھ ساتھ چلتا جاتا ہے۔ یہ مقامات اپنے لینڈ سکیپ کے لحاظ سے ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں مگر ایک مشکل ٹریک پر ہونے کی وجہ سے عام ٹورسٹ کی توجہ کا مرکز نہیں ہیں۔ اس کے باوجود یہاں ریسٹ ہاؤس اور چھوٹے چھوٹے ہوٹل موجود ہیں۔ عام کار' بس یا ویگن کے ذریعے اس علاقے میں پہنچنا نہایت ہی مشکل ہے۔

بھنڈر

گلگت سے شندور کے راستے میں ایک سادہ دلکش اور پرسکون مقام بھنڈر ہے۔ ہر ٹورسٹ اس کے ایک ایک لمحے کو کیمرے میں سمونے کا خواہاں ہے۔ یہاں ٹراؤٹ مچھلیوں سے لبریز ایک جھیل [illegible] بھنڈر جھیل کا نام دیا جاتا ہے۔ اس علاقے کی سادگی ہی بہتوں کی شوخیوں سے بالا ہے۔ یہ گلگت سے 177 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور بذریعہ جیپ تقریباً دس گھنٹے کا سفر ہے۔

شندور

گلگت سے چترال کو ملانے والا نہایت ہی خوبصورت' انتہائی بلند اور ٹھنڈا مقام شندور ہے۔ یہ درحقیقت ایک درہ ہے جس کی بلندی تقریباً 12250 فٹ ہے۔ گلگت سے 225 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے بذریعہ جیپ تقریباً 12 یا 13 گھنٹے میں پہنچا جا سکتا ہے۔ سردیوں میں یہ درہ برف سے ڈھکا رہتا ہے جبکہ گرمیوں میں آمدورفت جاری ہو جاتی ہے۔ جولائی کے مہینے کے شروع میں یہاں ایک مشہور میلہ "شندور میلہ" منعقد ہوتا ہے۔ ٹورسٹ دور دراز کے علاقوں سے کٹھن فاصلہ طے کرتے ہوئے یہاں پہنچتے ہیں۔

وادئ یاسین

گلگت سے مغربی جانب دریائے گلگت کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے کچھ ٹریک مزید شمال کی جانب نکلتے ہیں۔ ان راستوں پر چھوٹی چھوٹی وادیاں اور خوبصورت گاؤں آباد ہیں۔ اس قدر دور اور سخت جغرافیائی اور موسمی حالات میں یہ لوگ ایک عجیب سا طرز زندگی اپنائے ہوئے ہیں۔ ان وادیوں میں ایک وادئ یاسین بھی ہے۔ یہ گلگت سے 160 کلومیٹر شمال مغرب کی جانب واقع ہے۔ یہ وادی سرسبز و شاداب کھیتوں' باغات اور پھلوں سے بھری ہوئی ہے اور انتہائی شمالی علاقوں کی جنت کے نام سے مشہور ہے اس وادی کا دریا یاسین ہے جو دریائے گلگت میں شامل ہو جاتا ہے۔

نلتر

گلگت سے تقریباً 42 کلومیٹر شمال کی جانب بذریعہ جیپ کٹھن راستوں سے گزر کر وادی نلتر پہنچا جا سکتا ہے۔ اس کی بلندی تقریباً دس ہزار فٹ ہے گلگت جانے والے ٹورسٹ نلتر دیکھے بغیر ٹور کو نامکمل سمجھتے ہیں۔ 42 کلومیٹر تھکا دینے والے سفر کے بعد جب اچانک نلتر پر نظر پڑتی ہے تو تمام تھکان دور ہو جاتی ہے یہ وادی انتہائی سرد اور گھنا جنگل رکھتی ہے۔ رات کے وقت سرد ہوا کے جھونکے انسان کو باہر پھرنے اور گھومنے کی اجازت نہیں دیتے۔ نلتر جاتے وقت دریائے ہنزہ کی مغربی جانب دریا کے ساتھ ساتھ سفر کرنا پڑتا ہے جبکہ شاہراہ قراقرم دریا کے دوسری جانب وادی ہنزہ کی طرف جاتی نظر آتی ہے۔

گلگت سے نلتر روانہ ہونے کے بعد پہلا خوبصورت مقام نومل ہے۔ یہ اپنے نام کی طرح خوبصورت ہے۔ ہر ٹورسٹ نلتر جاتے ہوئے کچھ دیر کے لئے یہاں ضرور رکتا ہے۔ نومل تک زیادہ بلندی اور مشکل سفر کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ نومل سے دریائے ہنزہ کا ساتھ چھوڑ کر نلتر نالہ کے ساتھ ساتھ کٹھن سفر کا آغاز ہوتا ہے اس پتھریلے راستے پر ناہمواری اور بلندی کی بدولت کچھ خوف بھی محسوس ہوتا ہے۔ مگر کچھ ہی دیر بعد ایک ایسا حسین منظر دیکھنے کو ملتا ہے کہ آنکھیں یقین نہیں کر پاتیں۔ اس قدر سرسبز جیسے قدرت نے قالین بچھا دیا ہو' نہایت ہی ٹھنڈی ہوا اور گھنا جنگل اور چاروں طرف برف سے ڈھکی چوٹیاں' یہ وادی نلتر ہے۔

دیگر وادیاں اور مقامات

گلگت کے گردونواح میں اس قدر خوبصورت اور اتنی تعداد میں وادیاں موجود ہیں کہ انسان ایک ہی ٹور میں ان کی سیاحت نہیں کر سکتا۔ یہاں کی لینڈ سکیپ یعنی زمین کا اتار چڑھاؤ اور آباد کاروں میں کافی مشابہت ہے مثلاً شمال کی جانب دار کوٹ' تھوئی این' لشٹ وغیرہ ہیں۔ گلگت سے جنوب مشرق میں وادی رامہ ہے جہاں

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد ارشاد اقبال صاحب

خدمت دین میں جان قربان کرنے والے

میاں محمد اکبر اقبال

میرے پیارے ابا جان میاں محمد اکبر اقبال صاحب آف کنری سندھ (راہ مولا میں قربان) میاں کمال الدین صاحب کے دوسرے فرزند تھے میاں تاج دین صاحب کے پوتے تھے جن کا تعلق میاں فیملی لاہور سے تھا۔ ابتدائی تعلیم لاہور میں حاصل کی اور یہیں سے میٹرک کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ آپ کو تعلیم کا بہت شوق تھا انڈیا سے B.Sc. انجینئرنگ کی کتابیں منگوا کر اسٹڈی کیا کرتے۔ والد صاحب بہت محنتی اور دیانتدار تھے۔ لاہور کی ایک کمپنی میں پرزے بنایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ان کے ساتھی لڑکوں نے سختی سے کہا کہ تم ہم سے زیادہ پرزے کیوں بناتے ہو اس سے ان کی سستی ظاہر ہوتی تھی آپ نے کہا میں اتنے پرزے بنا سکتا ہوں تو بناتا ہوں۔ پھر آپ نے اس نوکری کو خیرباد کہہ دیا اور دوسری جگہ نوکری کرلی۔ یہاں پر آپ کی ملاقات احمدیت کے فدائی اور مخلص انسان مجید صاحب سے ہوئی ان کی رفاقت اور صحبت سے ابا جان میں انسیت اور احمدیت کے بارے میں مزید رجحان پیدا ہوا آپ نے حضرت مسیح موعود اور سلسلہ کی کتب کا مطالعہ بہت شوق سے کیا اکثر اقتباسات پڑھ کر سنایا کرتے تھے اس طرح گھر پر بعد نماز مغرب حضرت مسیح موعود اور سلسلہ کی کتب کا درس دیا جاتا تھا۔ 1945ء میں آپ نے اپنی زندگی جماعت کے لئے وقف کر دی اس طرح جماعت کے ساتھ آپ کی محبت اور فدائیت میں اضافہ ہوتا چلا گیا اسی سال 1945ء میں نظام وصیت میں شامل ہو گئے۔

آپ نے حضرت مصلح موعود کی خدمت میں جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی درخواست کی تو حضرت صاحب نے پوچھا آپ کونسا کام جانتے ہیں اس پر ابا جان نے کہا ٹیکنیکل کا کام جانتا ہوں تو حضرت صاحب نے فرمایا کہ واقفین میں ہمیں ہر قسم کے دوستوں کی ضرورت ہے۔ حضرت صاحب نے چھ ماہ کی ٹریننگ قادیان میں دلوا کر 1946ء میں کنری سندھ بھجوا دیا۔ پاکستان بننے سے ایک سال قبل تشریف لے گئے اس طرح سندھ میں آپ نے خدمت کا آغاز کر دیا آپ کا تقرر سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری میں ہوا۔ آپ عاجزی اور انکساری کا مجسمہ تھے سچائی دیانت اور اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی فہم و فراست سے نوازا۔

مخالفین کے مقابل پر آپ کو غیر معمولی رعب اور دبدبہ عطا ہوا علاقہ میں آپ کا اچھا اثر و رسوخ تھا اپنے اور غیر سب ہی عزت کرتے تھے۔ اس فیکٹری کے چلانے میں آپ نے غیر معمولی کردار ادا کیا۔ مرکز سلسلہ سے آپ کا مسلسل تعلق رہتا تھا۔ اپنے بہت سے معاملات میں خلیفہ وقت سے رہنمائی حاصل کرتے تھے جو کہ ان کے آخری سانس تک رہا۔

آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی سندھ میں آمد کے موقع پر انتظامی ذمہ داریاں نبھاتے۔ ابا جان مرحوم نے 1965ء تک قائد مجلس خدام الاحمدیہ کی تین مرتبہ ذمہ داریاں نبھائیں۔

کنری میں جماعت کے سکولز' نصرت گرلز سکول اور تعلیم الاسلام پرائمری سکول کے قیام میں بھرپور حصہ لیا۔ ان کی عمارات کی تعمیر میں خود وقار عمل کے ذریعہ حصہ لیا۔ کافی عرصہ تک بطور مینجر ان سکولوں کے انچارج رہے۔

آپ کو اپنے والدین سے بہت محبت تھی ہمہ وقت ان کی دلجوئی اور خدمت کا خیال رہتا۔ اپنے والد کے آخری دنوں میں سندھ سے لاہور آکر خدمت کی جبکہ وہ گنگارام ہسپتال میں زیر علاج تھے اس طرح اپنی والدہ کی خدمت کا بھرپور حق ادا کیا۔ قبولیت دعا پر کامل یقین رکھتے تھے خود بھی دعائیں کرتے خلیفہ وقت کو دعا کے لئے لکھتے اور اپنی اولاد کو بھی دعائیں کرنے کی تلقین کرتے۔ اپنے ایک بیٹے مرزا ناصر محمود احمد کو وقف کیا انہیں سپین میں بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق ملی اور آجکل پاکستان میں خدمات دینیہ بجا لا رہے ہیں۔ نماز باجماعت پڑھنے کا بہت شوق تھا سندھ میں جبکہ بیت الذکر قریب تھی۔ بیت جا کر نماز پڑھتے اور اولاد کو باجماعت نماز کے لئے ساتھ لے جاتے اور ہمیشہ باجماعت نماز کی تلقین کرتے کراچی میں جبکہ بیت قریب نہیں تھی گھر پر باجماعت نماز کا اہتمام کرتے۔

رمضان المبارک کے مہینہ میں پورے روزے رکھتے۔ رمضان المبارک میں بہت لطف آتا' گھر پر خوب رونق ہوتی' گھر میں روزے رکھے جاتے قرآن پاک کی تلاوت ہوتی۔

بات سادہ اور موثر پیرائے میں کرتے' گفتگو مدلل ہوتی' نہایت سادہ طبیعت' سادہ لباس اور سادہ غذا کے دلدادہ کبھی پر تکلف کھانے کی خواہش ظاہر نہ کی۔ مہمان نوازی کا خیال رکھتے اس میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے ہر شخص آپ کو اپنا غمگسار اور ہمدرد سمجھتا مخلوق خدا کی بھلائی ہمیشہ پیش نظر رہتی۔ حضور نے آپ کی وفات پر فرمایا۔

"وہ بڑے ہی مخلص اور خاموش خدمت کرنے والے باوفا انسان تھے۔"

باقاعدہ نماز تہجد کا التزام کرتے اسی طرح اشراق کی نماز بھی پڑھتے اپنی مشکلات اور پریشانی میں خدا کے حضور ہی التجا کرتے اور ہمیں بھی اس کی تلقین کرتے۔ ان کی زندگی میں قبولیت دعا کو ہم نے خود مشاہدہ کیا۔ آپ نے بطور امیر جماعت (کنری سندھ) کافی عرصہ جماعت کی خدمت کی اپنی فہم و فراست کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ جماعت کی خدمت میں دن رات مگن رہتے اور اس کی ترقی کے خواہشمند رہے۔ اتنا لمبا عرصہ امارت ان پر بھرپور اعتماد کا مظہر تھا جماعت احمدیہ کنری کے قاضی کے طور پر کام کرنے کی توفیق پائی۔ آپ دور اندیشی' عقل و فہم کے ساتھ فیصلے کرتے۔

آپ پہلے احمدی تھے جو شہر کی سٹیزن کمیٹی کے ممبر بنے اسی طرح جب کبھی آپ کی ملاقات علاقہ کے قومی اسمبلی ممبران اور ضلع کے اعلیٰ افسران سے ہوتی تو وہ برملا ان کے سامنے احمدیت کی سچائی کا اظہار کرتے۔ اسی طرح اعلیٰ سرکاری افسران' دیگر لوگ آپ کی ایمانداری کو بہت سراہتے۔

آپ کی قابلیت اور تجربہ کا اعتراف کرتے ہوئے آپ کو کراچی کاٹن کمیٹی کا ممبر بھی بنایا گیا کچھ عرصہ کراچی میں بھی خدمت بجالانے کی توفیق پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر آپ کو 1993ء میں یوگنڈا خدمت کے لئے بھیجا گیا وہاں عرصہ پانچ سال سے خدمت بجا لا رہے تھے کہ وہیں راہ مولا میں قربان ہو گئے حضرت صاحب نے اپنے تعزیتی خط میں فرمایا:۔

"آپ کے والد محترم کی وفات کا سخت افسوس ہے (۔) یہ وفات ایک (قربانی کرنے والے) کی وفات ہے کیونکہ خدمت دین کے میدان میں واقع ہوئی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔"

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

ماخوذ

تبت میں بدھ مذہب کا نیا روحانی پیشوا

مذہب کی دنیا بھی عجیب ہوتی ہے۔ اکثر اس سلسلے میں صرف روایات اور اعتقادات کو بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے اور اکثر صورتوں میں ان کی سختی سے پیروی کی جاتی ہے اور اس میں عقل اور دلیل کو کسی قسم کی مداخلت نہیں کرنے دی جاتی۔

اس سلسلے میں تبت کے لاما کی ایک واضح مثال ہے۔ نئے لاما کی عمر اس وقت صرف چار سال ہے اس کا نام اگین ٹینڈزن جگمے ہے اگرچہ اس کی نئی زندگی کا افتتاح 1999ء میں ہونا تھا لیکن 1999ء اس بچے کے مرتبے کو درجہ کمال تک پہنچانے کے لئے بدشگون سال سمجھا گیا۔ اس لئے اس رسم کو مقررہ وقت سے کچھ عرصہ قبل ادا کر دیا گیا۔ اس رسم کو کمال شان و شوکت سے ادا کیا گیا جس میں تبتی بدھ مذہب کی چاروں روایات سے متعلق لاماؤں کے علاوہ 52 ممالک کے پندرہ سو افراد نے بھی اس میں شرکت کی۔

5- دسمبر 97ء کی صبح نو بجے بگل۔ بانسری اور جھانجھ کی لے کے ساتھ ایک صد لاماؤں پر مشتمل جلوس نے پیش قدمی کی اور اگین کو ایک بڑے نارنجی رنگ کے سائبان کے نیچے عمارت میں لے جایا گیا۔ دوپہر تک اس چار سالہ بچے کو تبتی عقیدت مندوں کے درمیان تخت نشین کر دیا گیا۔ لیکن کون کہہ سکتا ہے کہ یہ بچہ اپنے پیروؤں کی امیدوں کے مطابق نکلے گا بھی یا نہیں۔

اس چھوٹی عمر میں ہی یہ نیا لاما ایک عجیب منظر پیش کر رہا تھا۔ اس کو دیکھنے کے لئے اس کے پیروؤں کو ایک خاص فاصلہ قائم رکھنا پڑتا تھا۔ اس کو ملامت کرنا یا ڈانٹنا تو درکنار کوئی اس کو چھونے کی بھی ہمت اور جرات نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن ایک ننھے لاما کی حیثیت سے اس کی زندگی بڑی کٹھن اور دشوار گذار ہو گی۔ تبتی بدھ مت میں شہرت تو پیدائشی ہو سکتی ہے لیکن نیک نامی عظمت اور بڑائی حاصل کرنے کے لئے سخت محنت اور جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

اب جبکہ کم سن اگین نے اس کٹھن اور دشوار گذار راہ پر قدم رکھ دیا ہے اس کے آبائی وطن تبت میں بدھ مت کا نظریہ کبھی اس سے زیادہ برے حالات سے دو چار نہیں ہوا۔ Chen Kui Jan دو سال سے تبت کی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اور اسے تبت میں کافی کامیابی بھی مل چکی ہے۔ اپنے سیاسی' تعلیمی' اور وطن دوست پروگرام کے تحت اس نے اپنی ٹیمیں پچاس سے زیادہ عبادت گاہوں میں بھیجیں جہاں انہوں نے چین کے تہذیبی انقلاب کی یاد میں طویل تربیتی پروگرام منعقد کئے۔ ان پروگراموں میں ہی دو سروں والے دلائی لاما کے دور کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔ اور اس حقیقت پر بھی زور دیا گیا کہ تبت ہمیشہ سے چین کا حصہ رہا ہے۔

(ماخوذ از جنگ سنڈے میگزین

25- اپریل 1999ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

ایک خوبصورت جھیل بھی ہے اور یہیں سے آگے استور پہنچا جا سکتا ہے۔ وادیٔ داریل گلگت سے 122 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ وادی اشکومان گلگت سے انتہائی شمال کی جانب واقع ہے۔ نلتر سے درہ نلتر کو عبور کر کے بھی یہاں پہنچا جا سکتا ہے۔ گوپس' گاکوچ سے یاسین جاتے ہوئے ایک خوبصورت مقام ہے۔ اسی طرح شمال کی جانب دیا نتر وادی بھی خوبصورتی میں کم نہیں۔

یہاں کے لوگ زندگی کی آرائشوں اور آسانیوں سے محروم بلکہ بے خبر ہیں اس لئے خوش و خرم اور پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

تیل کا کنواں

1859ء میں امریکہ میں Colonel Edwin نے سب سے پہلے تیل کا کنواں کھودا اس نے تقریباً زمین کی 70 فٹ گہرائی سے تیل نکالا۔ اس وقت یہ ایک تیل کی بہت بڑی صنعت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ جبکہ 1975ء تک دنیا میں تقریباً چھ لاکھ کنوئیں دریافت ہو چکے تھے۔ اور ان سے 55 ملین بیرل تیل روزانہ نکالا جاتا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

اطلاعات و اعلانات

اعلان دار القضاء

○ (مکرم محمد اسحاق صاحب بابت ترکہ مکرم منشی عبدالحق صاحب)

مکرم محمد اسحاق صاحب ساکن 94/2 کینٹ بازار۔ ڈرگ روڈ کراچی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم منشی عبدالحق صاحب ساکن ربوہ (والد مکرم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب)۔ قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 7/24 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 117 مربع فٹ ان کے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب (پسر) وفات یافتہ

ان کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

I۔ محترمہ صفیہ صدیقہ صاحبہ (بیوہ)

II۔ محترمہ امۃ النور صاحبہ (دختر)

III۔ محترمہ امۃ الھادی صاحبہ (دختر)

IV۔ محترمہ امۃ السلام صاحبہ (دختر)

V۔ مکرم منیرالحق شاہد صاحب (پسر)

VI۔ مکرم نصیرالحق صاحب (پسر)

VII۔ مکرم شمس الحق صاحب (پسر)

VIII۔ مکرم مشہودالحق صاحب (پسر)

IX۔ مقصودالحق صاحب (پسر)

X۔ وبیرالحق صاحب (پسر)

2۔ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ (دختر)

3۔ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ (دختر)

4۔ محترمہ عصمت بیگم صاحبہ (دختر)

5۔ مکرم سراج الحق صاحب (پسر)

6۔ مکرم محمد اسحاق صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (مکرم شیخ محمد یونس صاحب بابت ترکہ مکرم شیخ جمیل احمد صاحب)

مکرم شیخ محمد یونس صاحب سکنہ 8/12 دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم شیخ جمیل احمد صاحب۔ قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہٰذا ان کا قطعہ 8/12 برقبہ 1 کنال 71 مربع فٹ دارالرحمت غربی ربوہ (جس پر تین مکان اور چھ دوکانات تعمیر شدہ ہیں) ہم تینوں ورثاء کے نام شرعی حصص کے مطابق تقسیم کردیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم شیخ برکت علی صاحب (پسر)

2۔ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب (پسر)

3۔ مکرم شیخ محمد یونس صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (محترمہ مسرت جہاں صاحبہ بابت ترکہ مکرم مطلوب احمد صاحب)

محترمہ مسرت جہاں صاحبہ معرفت مکرم صوبیدار ریٹائرڈ راجہ محمد مرزا خان صاحب ساکن 47/18 دارالرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم مطلوب احمد صاحب ابن مکرم رفیع محمد صاحب۔ قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 33/22 دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے۔ ان کا یہ رقبہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ مسرت جہاں صاحبہ (بیوہ)

2۔ مکرم اقبال احمد زبیر صاحب (پسر)

3۔ مکرم طاہر مطلوب صاحب (پسر)

4۔ مکرم احسن عمیر صاحب (پسر)

5۔ مکرم عدنان مطلوب صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم ظفر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 99-6-16 بروز بدھ بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام "فائز احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نواب دین صاحب تہال ضلع گجرات حال کینیڈا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد یعقوب کاہلوں صاحب دارالیمن وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ نومولود کے نیک 'صالح' خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ محترمہ شاہدہ شکور صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ مکرم کیپٹن نعمت اللہ صدیقی صاحب بنت ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم MCP ہسپتال فلاڈلفیا میں داخل ہیں۔ اور شدید علیل ہیں ان کے دل کا وال خراب تھا جس کا اپریشن ہوا ہے۔ ایک ماہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ کوارٹر نمبر 91 دارالصدر شرقی ربوہ کے والد محترم چوہدری غلام احمد صاحب چیمہ صدر جماعت 88 شمالی ضلع سرگودھا حال ربوہ ان دنوں بوجہ ضعف اور بڑھاپا مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ زیادہ چلنے پھرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں ان کی صحت و سلامتی والی و درازئ عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم مبشر احمد صاحب گوندل ناظم مجالس انصاراللہ ضلع حیدرآباد کے والد محترم چوہدری سلطان احمد صاحب گوندل صدر جماعت احمدیہ گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع حیدرآباد مورخہ 18۔ جون 1999ء بروز جمعہ 84 سال کی عمر میں وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مکرم بشارت احمد صاحب چیمہ دفتر مال آمد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم منیر احمد صاحب فرخ امیر جماعت ہائے احمدیہ اسلام آباد نے دعا کرائی۔ مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کے صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی ماہرین کا اپنی حکومت کو مشورہ

بھارت کے ماہرین جنگ نے اپنی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ کارگل میں ناکامی کے بعد بھارت پورے بارڈر پر جنگ پھیلادے۔ کنٹرول لائن عبور کرکے ہی مجاہدین کا گھیراؤ کیا جاسکتا ہے۔ ورنہ کارگل میں کامیابی ممکن نہیں۔ ایک ماہر نے کہا کہ آزاد کشمیر اور پاکستان میں گھسنا ہی پڑے گا۔

مذاکرات نہیں ہوسکتے

بھارت نے کہا ہے کہ کارگل سے مجاہدین کے انخلاء تک پاکستان سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ جی ایٹ ممالک کا کشمیر پر بیان خوش آئند ہے۔ انہوں نے ہمیں کنٹرول لائن کی خلاف ورزی کا ذمہ دار قرار نہیں دیا۔

تصدیق نہیں ہوئی

امریکی جریدہ وال سٹریٹ جرنل نے کہا ہے کہ کشمیر میں فوجی کامیابیوں کے بھارتی دعووں کی تصدیق نہیں ہوسکی۔

روسی خفیہ ادارے کا الزام

روس کے خفیہ ادارے جی آر یو نے الزام لگایا ہے کہ مزید 15- ہزار پاکستانی درانداز کارگل جانے کے لئے تیار ہیں۔ ادارے نے کہا ہے کہ مجاہدین کے روپ میں پاک فوج کے افسران ہی سرگرم عمل ہیں۔

مراکش کے شاہ کو سکینڈلز کا سامنا

شاہ مراکش حسن دوم کے مشیر خاص نے شاہ کے گرد گھیرا تنگ کر دیا ہے اور سکینڈلز منظر عام پر لانے کی دھمکی دی ہے۔ ہشام منداری نے امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ میں کھلا خط شائع کرایا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ میرے پاس ایسے ثبوت ہیں جن سے شاہ کا امیج تباہ ہو کر رہ جائے گا۔ شاہ حسن 38 سال سے اپنے ملک پر حکومت کررہے ہیں۔ مشیر خاص کی رسائی شاہ کی اندرونی گھریلو زندگی تک تھی۔

امریکہ روس تعلقات

امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ امریکہ روس تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے۔ روس سے مل کر عالمی مسائل حل کرنے کیلئے کوششیں کی جائیں گی۔

انڈونیشیا کے عام انتخابات کے نتائج

انڈونیشیا کے عام انتخابات کے نتائج میں مزید اڑھائی ہفتے لگ جائیں گے۔ عالمی مبصرین نے گنتی میں غیر معمولی سستی پر حیرانی اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔

درندگی میں جرمن نازیوں کو مات

کسووو میں مسلمانوں کے قتل عام کے جو شواہد مل رہے ہیں اس کے مطابق درندگی میں سربوں نے جرمن نازیوں کو بھی مات دے دی ہے۔ زہریلی گیس کے ذریعے ہزاروں کو ہلاک کیا گیا۔

پوپ پال کی اپیل

رومن کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی راہنما پوپ پال نے پاکستان اور بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ لڑائی بند کردیں۔ دونوں ملک مذاکرات کا راستہ اختیار کریں۔ علاقے میں سنگین خطرات پیدا ہوگئے ہیں۔

یورپی یونین کی دھمکی

یورپی یونین نے ترکی کو دھمکی دی ہے کہ اگر کرد لیڈر اوکلان کو سزائے موت دی گئی تو ترکی کی یورپی یونین کی رکنیت معطل کردی جائے گی۔

آسٹریلیا اور بھارت میں جشن

پاکستان کرکٹ ٹیم کی شکست پر بھارت میں جشن منایا گیا۔ آسٹریلیا میں ورلڈ کپ کی جیت پر جشن منایا جارہا ہے۔ آسٹریلوی وزیراعظم ٹیم کی آمد کے دن چھٹی کا اعلان کرنے پر غور کررہے ہیں۔

امریکہ اور جنوبی کوریا کو تباہ کرنے کی دھمکی

شمالی کوریا نے دھمکی دی ہے کہ امریکہ اور جنوبی کوریا دونوں کو تباہ کردیں گے۔ دونوں ممالک ہمارے خلاف کسی قسم کی فوجی کارروائی سے باز رہیں۔ جنوبی کوریا جانتا ہے کہ سوئے ہوئے شیر کو چھیڑا تو انجام کیا ہوگا۔ جنوبی کوریا اپنی عبرت ناک شکست چھپانے کے لئے مسلسل ہم پر بے بنیاد الزامات لگا رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 درجے سنٹی گریڈ
23-جون- غروب آفتاب- 7-20
24-جون- طلوع فجر- 3-20
24-جون- طلوع آفتاب 5-01

سگریٹوں سے ٹیکس واپس نیوز پرنٹ پر ڈیوٹی

وفاقی وزیر خزانہ محمد اسحاق ڈار نے وفاقی بجٹ میں بعض ترامیم پیش کی ہیں۔ خوردنی تیل پر ڈیوٹی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ سگریٹوں سے نیا ٹیکس واپس لے لیا گیا ہے اور نیوز پرنٹ (جس پر ملک کے تمام اخبارات چھپتے ہیں) پر اڑھائی فیصد ڈیوٹی عائد کر دی گئی ہے۔ اخبارات کے اشتہارات پر ساڑھے بارہ فیصد ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز واپس لے لی گئی ہے۔ تنخواہ دار طبقے کے لئے مجوزہ نئی شرح کا اطلاق 2001-2000ء کے مالی سال سے ہوگا۔ 2000-1999ء میں ٹیکس پرانی بنیاد پر لیا جائے گا اور سرچارج وصول نہیں کیا جائے گا۔ ترمیم شدہ بجٹ کی خاص بات حکومت کا یہ وعدہ ہے کہ بجلی گیس اور فون پر سیلز ٹیکس نہیں لگے گا۔ نئی ترامیم سے گھی مہنگا ہوگا اور سگریٹ سستے ہونگے۔

گھی کی قیمت میں اضافہ کا امکان

گھی ساز اداروں نے گھی کی قیمت میں اضافے کی توقع میں گھی کی سپلائی بند کر دی ہے۔ مارکیٹ میں پرانے نرخوں پر گھی فروخت نہ ہو سکا۔ فی کلو 2 روپے تک اضافے کا امکان ہے۔ خوردنی تیل پر ریگولیٹری ڈیوٹی میں دو ماہ کے دوران تین مرتبہ اضافہ کیا گیا ہے۔ حکومت نے گھی کی قیمت میں 7 روپے فی کلو اضافہ کو اپنے کھاتے میں ڈال کر 3- ارب روپے کما لئے۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں گرنے کا عام صارف کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ ترمیم شدہ بجٹ میں سیمنٹ بلاکس اور اینٹوں پر تمام صارفین کو سیلز ٹیکس کی چھوٹ دے دی گی۔ کریڈیٹ کارڈ پر ڈیوٹی متعلقہ بنک ادا کریں گے۔

بٹالک میں گھمسان کی جنگ

آزاد کشمیر کے سیکٹر بٹالک میں گھمسان کی جنگ میں 8 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ سیالکوٹ میں ورکنگ باؤنڈری پر بھارتی حملہ پسپا کر دیا گیا۔ میجر سمیت متعدد فوجی ہلاک ہو گئے۔ نکیال سیکٹر میں 4 بھارتی مورچے تباہ ہو گئے۔ نکیال کھوئی رٹہ سیکٹر میں بھارتی فائرنگ سے 2- پاکستانی شہید اور 17- زخمی ہو گئے۔

پاکستان پر حملے کی تیاریاں

برطانوی اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے کہا ہے کہ بھارت نے پاکستان پر بڑے حملے کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ بھارت پاکستانی سرحد اور مقبوضہ کشمیر میں کنٹرول لائن پر 4- ڈویژن فوج بھیجے گا۔ اور کارگل کے بعد دوسرا محاذ کھولے گا۔

گنے کے کاشتکاروں کو ادائیگی

حکومت پنجاب نے بتایا ہے کہ گنے کے کاشتکاروں کو 40- ارب میں سے 38- ارب کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔ حزب مخالف نے حکومت کے اس دعوے کو جھٹلایا اور کہا کہ گنے کے کاشتکاروں کو 99ء کے واؤچرز کی ادائیگی نہیں ہوئی۔ گندم کا ہدف بھی پورا نہیں ہو سکا۔ وزیر خوراک نے بتایا کہ الزامات بے بنیاد ہیں۔ سمگلروں کا قلع قمع کر کے اس سال 27 لاکھ 85 ہزار ٹن کا گندم کا ہدف پورا کر لیا ہے۔

نواز شریف کا دورۂ چین

وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف 28- جون کو چین کے دورے پر جائیں گے۔ اس سے قبل وزیر خارجہ سرتاج عزیز چین کا ایک روزہ دورہ کر چکے ہیں۔ وزیر اعظم نواز شریف اپنے چینی ہم منصب کی دعوت پر یہ دورہ کر رہے ہیں۔ کارگل اور کشمیر کی صورت حال میں اس دورے کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔

کرکٹ ٹیم پر سخت تنقید

ملک بھر میں کرکٹ ٹیم کے ورلڈ کپ ہارنے پر شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ کئی قصبوں اور شہروں میں کرکٹ ٹیم کے خلاف جلوس نکالے گئے اور کھلاڑیوں کے پتلے جلائے گئے۔ کپتان وسیم اکرم کے گھر کے باہر لاہور میں مظاہرہ ہوا۔ پاکستانی کھلاڑیوں پر جوئے اور پیسے لے کر ہارنے کے الزامات بھی عائد کئے جا رہے ہیں۔

قومی اسمبلی میں شدید ہنگامہ

بجٹ پر بحث کے دوران قومی اسمبلی میں شدید ہنگامہ ہو گیا۔ اپوزیشن ارکان اور سپیکر میں جھڑپ ہو گئی۔ جھڑپ کی وجہ سپیکر کا اجلاس ملتوی کرنے کی بجائے بحث جاری رکھنا بنا۔ اپوزیشن کے سید خورشید شاہ نے کہا کہ اپوزیشن اور حکومت میں ایک انڈر سٹینڈنگ ہوتی ہے لیکن ہمیں کچھ معلوم ہی نہیں۔

کوئی غلط فہمی میں نہ رہے

دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ ہم پوری طرح تیار ہیں۔ کوئی غلط فہمی میں نہ رہے۔ ہمارے دفاع میں کوئی کمی نہیں۔ کسی نے کوئی مہم جوئی کی تو اسے پچھتانا پڑے گا۔ کشمیر آتش فشاں ہے۔ کارگل لاوا ابل رہا ہے۔ اس کا حل نہ نکالا گیا تو کئی جگہ سے لاوا پھوٹے گا۔

چیف جسٹس کی سفارشات

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس اجمل میاں نے تجویز کیا ہے کہ جسٹس فلک شیر کو چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ بنایا جائے۔ موجودہ چیف جسٹس راشد عزیز کو سپریم کورٹ میں ترقی دی جائے۔ آئندہ سے چیف جسٹس کے تقرر کے معاملے پر ججز کیس کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے۔ ذرائع کے مطابق حکومت اس سفارش پر عمل درآمد سے بچنے کی کوشش کر رہی ہے۔

بجٹ پر تنقید ارکان کا حق ہے

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ ملک میں مارشل لاء نہیں ہے۔ بجٹ پر تنقید ارکان اسمبلی کا بنیادی حق ہے۔ اپوزیشن کے اعتراضات کا جواب دیا جا رہا ہے۔

یورپی یونین کا مطالبہ

یورپی ممالک کی تنظیم یورپین یونین نے زور دیا ہے کہ پاکستان اور بھارت غیر مشروط مذاکرات کریں بھارت پاکستان کو مورد الزام ٹھہرانا چاہتا ہے۔ مگر جی ایٹ نے پورے بحران کی بنیاد کو طے کرنے کی طرف اشارہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تمام فریق صبر و تحمل سے کام لیں۔

وزیر اعظم کے خصوصی نمائندے

حکومت پاکستان نے کشمیر کے معاملے اور کارگل کی صورت حال پر حکومت موقف واضح کرنے کے لئے وزیر اعظم کے خصوصی نمائندے مختلف ممالک میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

بھارت کو موثر جواب

پاک آرمی چیف جنرل پرویز مشرف نے وزیر اعظم کی زیر صدارت اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے واضح کیا کہ ہم بھارتی فوج کو انتہائی موثر جواب دے رہے ہیں۔ حکومت نے دعویٰ کیا کہ کنٹرول لائن کی صورت حال کے بارے میں جی ایٹ اعلامیہ پاکستان کے حق میں ہے۔

بینظیر کی 48ویں سالگرہ

محترمہ بینظیر بھٹو کی 48 ویں سالگرہ ملک میں منائی گئی لاہور میں 180 مقامات پر سالگرہ کی تقاریب ہوئیں۔ مختلف رہنماؤں نے اپنے خطابات میں کہا کہ بینظیر جلد واپس آئیں اور ملک کی قیادت سنبھالیں۔

مذہبی رہنما کشیدگی ختم کرائیں

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مذہبی رہنما کشمیر میں کشیدگی ختم کرائیں۔ جنوبی ایشیا میں مذاہب کا بڑا اثر ہے۔ علاقے میں امن کے لئے اس عنصر کو استعمال کیا جانا چاہئے۔

سستی بجلی اپنے عوام کو دیں گے

وزیر پانی و بجلی گوہر ایوب خان نے کہا ہے ہم سستی بجلی دوسرے ملکوں کی بجائے اپنے عوام کو دیں گے گوادر اور پسنی کو بجلی فراہم کرنے کے لئے بات چیت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ دو سال میں چھ ہزار میگاواٹ بجلی فالتو ہوگی اس لئے چار ہزار دیہات کو بجلی فراہم کریں گے۔

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر

پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر' دمہ' کینسر' بلڈ پریشر' تپ دق' السر' ایگزیمہ' نرینہ اولاد' لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔

38/1 دار الفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3- فون 213207

وولٹیج سٹیبلائزر- فریج- گیزر- واشنگ مشین- ائر کولر- ائر کنڈیشنر- کوکنگ رینج- مائیکروویو اوون

فخر الیکٹرونکس

1- لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

☎ 7223347-7239347-7354873

لندن جانے والے افراد کیلئے خوشخبری

ہم کراچی، لاہور، اسلام آباد تا لندن اور واپسی کے خصوصی رعائتی ہوائی ٹکٹ مہیا کرتے ہیں۔ لندن جانے والے دوست ہم سے جلد رابطہ کریں۔ نیز تمام بیرون ملک ارزاں ہوائی ٹکٹوں اور سفری انتظامات کے سلسلہ میں بھی ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں۔

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز- 3- گوندل پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا- اسلام آباد

فون 270987 - فیکس 277738

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

ہمارا شعار- خدمت- دیانت-

مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں

☆مکانات ☆پلاٹ ☆دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی

خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب

چوہدری اسٹیٹ ایجنسی

10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فون- 212626 - 212508